سوال

(381)خرگوش کی حلت پر قرآن وحدیث سے دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خرگوش کے حلال ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی صریح ثبوت ملتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں حرام چیزوں کی نشاندہی کردی گئی ہے اوراس کے اصول بتادیئے گئے ہیں ۔جن کے تحت خرگوش حرام اشیاء کے ضمن میں نہیں آتا ۔خرگوش حلال ہے کیونکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دفعہ خرگوش لایاگیا آپ نے اسے ذبح کیااورکچھ گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کےلئے آپ کے گھر بھیجا آپ نے اسے تناول فرمایا ۔[صحیح بخاری ،کتاب الصید :۵۵۳۵]

جن روایات میں اس کے خون کی وجہ سے اسے نہ کھانے کاذکرہے وہ صحیح نہیں ہیں ۔حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ مذکورہ حدیث سے خرگوش کاگوشت کھانے کا جواز فراہم ہوتا ہے ۔تمام علما کابھی یہی فتویٰ ہے ،البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماکی طرف سے اس کی کراہت منقول ہے ۔[فتح الباری :۹/۶۶۲]

اس لئے خرگوش کے حلال ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے ۔شیعہ حضرات کےکہنے سے اس کے متعلق اندیشائے دوردراز میں مبتلانہیں ہوناچاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:390